مسبوق سے اپنی نماز ادا کرتے ہوئے واجب چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Pin-6939

تاریخ اجراء: 27شعبان المعظم1443ھ31مارچ2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی شخص فرضوں میں ایک یا دو رکعتیں فوت ہونے کے بعد امام کے ساتھ ملا اور امام صاحب پر کسی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہو گیا، اس شخص نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کر لیا، پھر جب وہ اپنی فوت شدہ رکعتیں ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا، تو اس پر دوبارہ سجدہ سہو واجب ہو گیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ دوبارہ سجدہ سہو کرے گا یا پہلے والا ہی سجدہ سہو کافی ہو گا، جو امام کے ساتھ کیا تھا؟

سائل: محمد ارشد (پنڈی بھٹیاں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسبوق یعنی جس شخص کی کچھ رکعتیں فوت ہو گئیں، اس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا، پھر وہ اپنی بقیہ نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا اور اس میں بھی کسی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہو گیا، تو وہ دوبارہ سجدہ سہو کرے گا، امام کے ساتھ کیا ہوا پہلے والا سجدہ سہو کافی نہیں ہو گا۔ یہاں بظاہر ایک ہی نماز میں دو سجدہ سہو ادا ہو رہے ہیں (جو شرعاً مشروع نہیں) لیکن یہاں یہ حکم اس لئے ہے، کہ مسبوق جب اپنی بقیہ نماز ادا کرتا ہے، تو وہ اس میں منفرد یعنی تنہا نماز ادا کرنے والے کے حکم میں ہوتا ہے، اس اعتبار سے یہ حکمی طور پر دو نمازیں ہو گئیں، لہذا یہ دونوں سجدہ سہو ایک نماز میں نہیں، بلکہ دو الگ الگ نمازوں میں ادا ہوں گے۔

تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”اذا سجد معہ، ثم قام الی قضاء ما سبق بہ و سھا فیہ، فعلیہ ان یسجد ثانیا وان کانت تکرارا، لانہ فیما یقضی کالمنفرد، فیکون صلاتین حکما“ ترجمہ: جب مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا، پھر اپنی فوت شدہ رکعتیں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا اور اس میں بھی بھول گیا، تو اس پر دوسری مرتبہ سجدہ سہو لازم ہے، اگرچہ یہ سجدہ سہو کا تکرار ہے، کیونکہ مسبوق جو فوت شدہ رکعتیں ادا کر رہا ہے، اس میں وہ تنہا نماز ادا کرنے

والے کی طرح ہے، لہذا حکمی طور پر یہ دو نمازیں ہوں گی۔(تحفۃ الفقھاء، ج1، ص216، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی میں ہے:”ان التکرار فی صلاۃ واحدۃ غیر مشروع وصلاۃ المسبوق صلاتان حکما وان کانت التحریمۃ واحدۃ، لان المسبوق فیما یقضی کالمنفرد ونظیرہ المقیم اذا اقتدی بالمسافر فسھی الامام یتابعہ المقیم فی السھو وان کان المقیم ربما یسھو فی اتمام صلاتہ وعلی تقدیر السھو یسجد فی اصح الروایتین، لکن لما کان منفردا فی ذلک کانتا صلاتین حکما وان کانت التحریمۃ واحدۃ، کذا ھنا“ ترجمہ: بے شک ایک نماز میں سجدہ سہو کا تکرار مشروع نہیں اور مسبوق کی نماز حکمی طور پر دو نمازیں ہیں، اگرچہ تکبیرِ تحریمہ ایک ہی ہے، کیونکہ مسبوق جو فوت شدہ رکعتیں ادا کرتا ہے، اس میں وہ تنہا نماز ادا کرنے والے کی طرح ہے اور اس کی مثال یہ ہے کہ مقیم جب مسافر امام کی اقتداء کرے، پس امام بھول جائے، تو مقیم سجدہ سہو میں امام کی پیروی کرے گا، اگرچہ بسا اوقات مقیم اپنی نماز مکمل کرنے میں بھی بھول جاتا ہے اور بھولنے کی صورت میں وہ دو روایتوں میں سے اصح روایت کے مطابق سجدہ سہو کرے گا، لیکن جب وہ اپنی بقیہ نماز ادا کرنے میں منفرد ہے، تو یہ حکمی طور پر دو نمازیں ہوئیں، اگرچہ تکبیرِ تحریمہ ایک ہے، ایسے ہی ہمارے مسئلہ میں ہے۔ (حلبۃ المجلی، ج2، ص452، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:”مسبوق نے امام کے سہو میں امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا، پھر جب اپنی پڑھنے کھڑا ہوا اور اس میں بھی سہو ہوا، تو اس میں بھی سجدہ سہو کرے۔“ (بہارِ شریعت، ج1، ص715، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net